Good! Nov 19, 1985 [signature]

پروگرام نمبر 60

خدا کی بے پناہ صفات میں سے ایک صفت یہ بھی ہے کہ وہ اپنے بندوں کو گناہوں کی دلدل میں پھنسے ہوئے نہیں دیکھ سکتا۔ وہ دیکھ ہی نہیں سکتا کہ شیطان اُس کے بندوں کو زوال کی پستیوں میں اسقدر غرق کردے کہ تخلیق، تخلیق کار ہی سے منکر ہو جائے۔

خدا گمراہ و برگشتہ لوگوں کو اپنے وجود کا احساس دلانے کیلئے اپنے برگزیدہ بندوں کے وسیلے سے ایسے عجیب اور انوکھے کام ظاہر کرتا رہتا ہے۔ جن کو دیکھ کر خدا کے وجود کا بھرپور احساس ہوتا ہے۔ لیکن افسوس اُن پر جو خدا کے کام اپنی آنکھوں سے دیکھ کر بھی خدا کے وجود کا اقرار نہیں کرتے۔ درحقیقت وہ شیطانیت کے گناہ آلودہ دھارے میں بہہ کر یہ سمجھ ہی نہیں پاتے کہ خدا اُن کو زوال سے نکال کر عروج کی طرف گامزن کرنا چاہتا ہے۔ کچھ یہی حال شمالی سلطنت کا بھی ہوا کہ وہ بُت پرستی میں اس حد تک آگے نکل گئے کہ وہ سمجھ ہی نہ سکے کہ خدا ایلیاہ نبی کے ذریعے اُن کو زوال کی دلدل سے نکال کر عروج کی شاہانہ منزل سے نوازنا چاہتا ہے۔ تاکہ شیطان کی بُت پرستی ہمیشہ کیلئے دم توڑ دے۔ اُس زمانے کی اکیلی اعلیٰ شخصیت ایلیاہ نبی تھا۔ اُس نے اخی اب بادشاہ پر بڑی دلیری سے اُس کے گناہوں کا الزام عائد کیا اور قومی برگشتگی کی سزا کے طور پر تین سالہ قحط کی پیشن گوئی کی۔ کریت کے نالے پر کوّے اُسے کھانا کھلاتے تھے۔ بائبل مقدس میں پہلا سلاطین 17 باب اُسکی پہلی سات آیات میں لکھا ہے۔ " اور ایلیاہ تشبی جو جلعاد کے پردیسیوں میں سے تھا اخی اب سے کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی حیات کی قسم جسکے سامنے میں کھڑا ہوں ان برسوں میں نہ اوس پڑے گی نہ مینہ برسے گا جب تک میں نہ کہوں اور خداوند کا یہ کلام اُس پر نازل ہوا کہ یہاں سے چلدے اور مشرق کی طرف اپنا رُخ کر اور کریت کے نالے کے پاس جو یردن کے سامنے ہے جا چھپ۔ اور تو اُسی نالے میں سے پینا اور میں نے کوّوں کو حکم کیا ہے کہ وہ تیری پرورش کریں۔ سو اُس نے جا کر خداوند کے کلام کے مطابق کیا یعنی وہ گیا اور کریت کے نالے کے پاس جو یردن کے سامنے ہے رہنے لگا اور کوّے اُس کیلئے صبح کو روٹی اور گوشت اور شام کو بھی روٹی اور گوشت لاتے تھے اور وہ اُس نالے میں سے پیا کرتا تھا اور کچھ عرصے کے بعد وہ نالہ سوکھ گیا اِس لئے کہ اُس ملک میں بارش نہیں ہوئی تھی۔"

بعد ازاں ایلیاہ ایزبل کے اپنے آبائی ملک میں صارپت کی بیوہ کے ہاں پرورش

پاتا رہا۔ آخرکار ایک مرتبہ پھر اخی اب کے روبرو جاکر کوہ کرمل پر اُس نے
ایک قومی اجتماع بلایا۔ وہاں اُس نے بعل اور یسیرت کے سینکڑوں بُت پرست
غیب گوؤں کے سامنے ایک مقابلہ پیش کیا کہ جو خدا آگ نازل کرنے سے جواب دے وہی
تمام قوم کا خدا ہوگا۔ یہ حیرت زدہ بھیڑ اُس الہٰی جواب سے متاثر ہوکر جب خدا نے ایلیاہ نبی
کی قربانی کو آگ سے بھسم کر دیا اپنی بُت پرستی سے عارضی طور پر باز آگئی اور اُن جھوٹے غیب گو
کاہنوں کی تباہی میں شریک ہوئی۔ بائیبل مقدس میں پہلا سلاطین 18 باب اُسکی 39 سے 40
آئیت تک اِس بارے میں لکھا ہے۔ "جب سب لوگوں نے یہ دیکھا تو مُنہ کے بل گرے اور
کہنے لگے خداوند وہی خدا ہے۔ خداوند وہی خدا ہے۔ ایلیاہ نے اُن سے کہا بعل کے نبیوں کو
پکڑ لو۔ اُن میں سے ایک بھی جانے نہ پائے۔ سو انہوں نے اُن کو پکڑ لیا اور ایلیاہ اُن کو
نیچے قیشون کے نالے پر لے آیا اور وہاں اُن کو قتل کر دیا۔"
ایلیاہ کی دُعا کے مزید جواب میں طویل قحط ایک زبردست بارش کے ساتھ ختم ہو گیا۔ ایلیاہ
فاتحانہ انداز سے اخی اب کے رتھ کے آگے یزرعیل تک بھاگتا لیکن بے غیرت ایزبل نے اُسے
دھمکی بھرا پیغام بھیجا اور وہ کوہ حورب کی طرف بھاگ گیا۔ وہاں کوہ حورب پر خدا اُس
مایوس نبی سے ملا اور اُس پر ظاہر کیا کہ اب تک سات ہزار لوگوں کا ایک بقیہ ہے۔ جس نے
بعل کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیکے یعنی بنی اسرائیل میں حقیقی اسرائیل" بائیبل مقدس میں رومیوں
9 باب اُسکی 6 آئیت میں لکھا ہے۔" یہ بات نہیں کہ خدا کا کلام باطل ہو گیا۔ اِس لئے کہ جو اسرائیل
کی اولاد ہیں وہ سب اسرائیلی نہیں۔"
پھر خدا نے اُسے اپنا کام مکمل کرنے کیلئے واپس بھیجا۔ ایلیاہ نے واپس جاکر الیشع کو
مسح کیا تاکہ وہ اُسکی جگہ نبی ہو۔ اِس کے بعد ایلیاہ نے اخی اب کے گھرانے کی تباہی کی
پیشین گوئی کی اور جلد بعد آگ کے رتھ میں آسمان پر اُٹھا لیا گیا۔
عمری اور اخی اب کا شاہی سلسلہ ظالم یاہو کے ہاتھوں خون خرابے سے ختم ہو گیا۔ موسیٰ کے بعد
عبرانیوں کی تاریخ میں اُن کے دشمنوں پر ایلیاہ کے علاوہ کسی اور نبی نے اتنا گہرا اثر نہیں چھوڑا
اُس کے نام کے ساتھ قصے اور ضرب المثل وابستہ ہو گئے۔ عہد عتیق کا آخری نبی اور
عہد جدید کے لوگ اُس کے واپس آنے کے بڑے آرزو مند تھے۔ جیسا کہ انجیل پاک میں لکھا ہے "جب المسیح کے
شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ فقیہ کیوں کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے؟ تو المسیح نے جواب میں کہا
ایلیاہ البتہ آئیگا اور سب کچھ بحال کرے گا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ایلیاہ تو آچکا اور

انہوں نے اُسے نہیں پہچانا بلکہ جو چاہا اُس کے ساتھ کیا اسی طرح ابنِ آدم بھی اُن کے ہاتھ سے دُکھ اُٹھائے گا۔" (متی 17 باب 10 سے 12 آیت)

ایلیا نبی کی اِس شہرت کے باوجود اُسکی تصانیف یا تقاریر میں سے تقریباً ہمارے حصے کچھ بھی نہیں آیا۔ اِسی طرح کی ایلیا سے مشابہت رکھتی ہوئی ایک اور عظیم شخصیت یعنی یوحنا اصطباغی کے الفاظ کی بجائے اُس کے اعمال نے اُس کیلئے عبرانی انبیاء کی فہرست میں اعلیٰ مقام حاصل کیا۔ بائیبل مقدس میں متی 11 باب اُسکی 13 سے 14 آئیت میں المسیح نے فرمایا ہے۔ "سب نبیوں اور توریت نے یوحنا تک نبوت کی اور چاہو تو مانو۔ ایلیا جو آنے والا تھا یہی ہے۔"

معزز سامعین! اگر حقیقت پسندی سے سوچا جائے تو ماننا پڑے گا کہ خدا پر مضبوط بھروسہ اور مکمل ایمان ہمیں بھی عروج کی منزل سے ہمکنار کر سکتا ہے۔ بیشک ہمیں بھی ایلیا کی طرح مضبوط ایمان کا مظاہرہ کرنے اور یہ ماننے کی ضرورت ہے کہ وہ نہ صرف نجات کی مضبوط چٹان ہے بلکہ سب معبودوں سے بالا اور عظیم تر بھی ہے۔ آؤ دل وجاں سے اپنے رب کی مدح سرائی کریں۔ کیونکہ وہ قدرت والا بادشاہ اور حکیموں کا حکیم ہے۔

گیت ≠ آؤ رب کی مدح سرائی کریں۔ S·NO 14 DUR 0·14 , 4·00

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں ایلیاہ نبی کے بارے میں سُنا کہ کِس طرح پُر ایمان کے ساتھ اُس نے الہٰی احکامات کی پیروی کی ۔ اور کِس طرح خدا نے اُس کے وسیلے سے معجزانہ طور پر اپنے وجود کا احساس دلا کر بت پرست عوام کو اپنی طرف مائل کیا ۔ تاکہ وہ زوال کی پستی سے نکل کر عروج کی سربلندی کو پا سکیں ۔
ہم اپنے اگلے پروگرام میں شمالی سلطنت یعنی اسرائیل کے سیاسی تعلقات کا ایک جائزہ پیش کریں گے ۔ ہمیں اُمید ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الہٰی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے ۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الہٰی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 60 طلب کریں ۔ پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے ۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا ۔

اب اجازت دیجیئے ۔
خدا حافظ